# 34750 ـ عورت كا اپنے خاوند كے گھركے علاوه كپڑے اتارنا

**سوال**

حديث ميں يہ ثابت ہے كہ عورت اپنے خاوند كے گھر كے علاوہ كہيں اور كپڑے نہ اتارے ، اس سے كيا مراد ہے ، اوركيا عورت اپنے رشتہ داروں اورگھروالوں كے ہاں كپڑے اتار سكتی ہے ؟

**پسنديده جواب**

الحمد لله.

امام احمد اورابن ماجہ اور حاكم رحمہم اللہ نے عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا سے حديث بيان كی ہے :

( جس عورت نے بھی اپنے خاوند كے گھركے علاوہ كہيں اور اپنے كپڑے اتارے تواس نے اپنے اوراللہ تعالی كے درميان پردے كوپھاڑڈالا ) ۔

اورامام حاكم ، احمد ، طبرانی اور بيہقی رحمہم اللہ تعالی نے ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حديث بيان كی ہے جس كے الفاظ يہ ہيں :

( ايما امراة نزعت ثيابها خرق الله عزوجل عنها ستره ) ۔جس عورت نے بھی اپنے كپڑے اتارے اللہ تعالی اس كے ستركوپھاڑ دے گا ۔

تواس سے نبی صلی اللہ عليہ وسلم كی مراد ـ اللہ اعلم – يہ ہے كہ عورت خاوند كے گھركے علاوہ كہيں اوراس سستی سے منع فرمايا ہے كہ جس ميں كپڑوں عليحدہ ہوں اورستر پوشی نہ رہے اوراسے اس پر فحاشی وغيره كی تہمت كا سامنا كرنا پڑے ۔

ليكن ايسی جگہ پركپڑے اتارنا جہاں امن ہو مثلا اپنے محرم لوگوں اور ماں باپ كے گھر ميں كپڑے بدلنے كے ليے يا پھر كسی اورمباح اورجائز كام كے ليے جو فتنہ سے دور ہوں تو اس ميں كوئ قباحت اورحرج نہيں ۔

اور اللہ تبارك وتعالی ہی توفيق بخشنے والا ہے ۔ .